بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمتہ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

۳۹/۹ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَايَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام إِنَّمَا نَحْنُ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ ، وَالَّذِينَ لَايَعْلَمُونَ عَدُوُّنَا ، وَشِيعَتُنَا أُولُوالْأَلْبَابِ .

۱۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ ھل یستوی الذین الخ کے متعلق فرمایا ہے ہم ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور جو لوگ علم نہیں رکھتے وہ ہمارے دشمن ہیں اور ہمارے شیعہ صاحبان عقل و فہم ہیں۔

۲۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : «هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَايَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوالْأَلْبَابِ» قَالَ: نَحْنُ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَعَدُوُّنَا الَّذِينَ لَايَعْلَمُونَ وَشِيعَتُنَا أُولُوالْأَلْبَابِ .

۲۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ ھل یستوی الذین الخ کے متعلق ہم ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور ہمارے دشمن علم نہیں رکھتے اور ہمارے شیعہ صاحبانِ عقل ہیں۔

اکیسواں باب

راسخون فی العلم آئمہ علیہم السلام ہیں

بَابُ ۲۱

((أَنَّ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ هُمُ الْأَئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ))

۱۔ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ الْحُرِّ وَعِمْرَانَ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: نَحْنُ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ وَ نَحْنُ نَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ .

۱۔ فرمایا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ہم ہیں راسخون فی العلم اور ہم ہیں تاویل قرآن کے جاننے والے

۲۔ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَمَّادٍ ، عَنْ بُرَيْدِبْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَحَدِهِمَا عليهما السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ ۝» فَرَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله أَفْضَلُ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ ، قَدْ عَلَّمَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيعَ مَا أَنْزَلَ ۱۱۳/۷

عَلَيْهِ مِنَ التَّنْزِيلِ وَالتَّأْوِيلِ وَ مَاكَانَ اللهُ لِيُنْزِلَ عَلَيْهِ شَيْئاً لَمْ يُعَلِّمْهُ تَأْوِيلَهُ وَ أَوْصِيَاؤُهُ مِنْ بَعْدِهِ يَعْلَمُونَهُ كُلَّهُ، وَالَّذِينَ لَايَعْلَمُونَ تَأْوِيلَهُ إِذَا قَالَ الْعَالِمُ فِيهِمْ بِعِلْمٍ، فَأَجَابَهُمُ اللهُ بِقَوْلِهِ: «يَقُولُونَ: آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا» وَ الْقُرْآنُ خَاصٌّ وَعَامٌّ وَ مُحْكَمٌ وَ مُتَشَابِهٌ وَ نَاسِخٌ وَمَنْسُوخٌ، فَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَعْلَمُونَهُ.

۲۔حضرت امام محمد باقر یا امام جعفر صادق علیہم السلام نے آیہ وما یعلم تاویلہ الا اللہ والرٰسخون فی العلم کے متعلق فرمایا۔ رسول اللہ راسخون فی العلم میں افضل ہیں خداوند تعالیٰ نے ان کو ان تمام چیزوں کا علم دیا تھا جو ان پر از قسم تنزیل و تاویل نازل کی تھیں اور خدا نے آنحضرتؐ پر کوئی ایسی شے نازل نہیں کی جس کی تاویل نہ بتا دی ہو اور آنحضرتؐ کے بعد ان کے اوصیا ان تاویلات کے جاننے والے ہیں وہ لوگ جو نہیں جانتے (شیعان اہلبیت) تو عالم آل محمد جب ان کو آگاہ کرتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور قرآن خاص و عام اور محکم و متشابہ اور ناسخ و منسوخ ہے اور راسخون فی العلم اس کو جانتے ہیں

۳ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُورَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةُ مِنْ بَعْدِهِ عليهم السلام.

۳۔فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے راسخون فی العلم امیر المومنین ہیں اور ان کے بعد ائمہ علیہم السلام

بائیسواں باب

قرآن میں دو اماموں کا ذکر ہے ایک اللہ کی طرف بلانے والے دوسرے جہنم کی طرف

٭(بَابُ) ۲۲

اَنَّ الْاَئِمَّةَ فِی کِتَابِ اللّٰهِ اِمَامَانِ : اِمَامٌ يَدْعُوْ اِلَى اللّٰهِ وَ اِمَامٌ يَدْعُوْ اِلَى النَّارِ

۱ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ غَالِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: «يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ» قَالَ الْمُسْلِمُونَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتَ إِمَامَ النَّاسِ كُلِّهِمْ أَجْمَعِينَ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: أَنَا رَسُولُ اللهِ إِلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَلٰكِنْ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي أَئِمَّةٌ عَلَى النَّاسِ مِنَ اللهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، يَقُومُونَ فِي